بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(**نوٹ**؛ مفتی آدم پالنپوری صاحب حفظہ اللہ کا ۲۰ محرّم الحرام ۱۴۳۱ھ کے جوابی فتویٰ کا ذیل میں وہ سوال ہے جو مورخہ ۱۸ ذیقعدہ ۱۴۳۰ھ مطابق ۶ نومبر ۲۰۰۹ء شبِ جمعہ کو ہماری طرف سے لکھا گیا)

------------------- استفتاء -------------------

محترم المقام حضرت مولانا مفتی   حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خیریتِ طرفین بدرگاہِ ایزدی نیک مطلوب،

بعدہ ------------- **سوال**؛(۱) کیا فلکیاتی مفروضہ حسابات کی تھیوری اور میٹونی سائکل حساب کے مفروضہ نیومون اور اس کے مفروضہ امکانِ رویت حسابات کو شرعی ثبوتِ ہلال کے لئے اثباتاً، نفیاً یا'' **اعانۃً** '' **جمِ غفیر کی بنیاد کے طور پر** مشروط کیا جاسکتا ہے؟ (۲) چونکہ ہمارے ہاں مقامی طور پر شاذ و نادر ہی رویتِ ہلال ہوتی ہے (جس پر ہمارا چوبیس سالوں سے زیادہ کا رویتِ ہلال کا رکارڈ بھی موجود ہے، دیکھئے ہماری ویب سائٹ کا ہوم پیج) اس لئے اختلافِ مطالع کے عدمِ اعتبار کی بنیاد پر فتاویٰ کے مطابق سعودیہ سے نبوی طریقہ پر مبنی ثبوتِ ہلال کے اعلان کی بنیاد پر مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی کی طرف سے برطانیہ میں شرعی اعلان پر عمل کئے جانے کی سہولت موجود ہے، باوجود اس کے مراکش اور ساؤتھ افریقہ یا اور کسی جگہ کے چاند کی رویت وثبوت ہلال کا ایسا فیصلہ جو نبوی طریقہ کے برخلاف مذکورہ فلکیاتی نیومون کے میٹونی حساب کے امکانِ رویت کی بنیاد سے مشروط ہوتا ہے! ایسے کسی کے فیصلہ پر عمل کرنا کروانا کیا شرعاً جائز ہے؟ (۳) جیسے کہ بعض احناف نے حالتِ صحو میں جمِ غفیر کی شہادت کے لئے شرعی اجتہاد کیا تھا اس اجتہاد کے حوالہ سے ''**جس ۲۹ویں کی شام میتونی فلکی حساب کی نیومون تھیوری کے مطابق امکانِ رویت نہ ھو**'' تو اس شام کو اس مردود وغیر منصوص حساب کی بنیاد پر ''شرعی ومنصوص شہادت'' کو مردود قرار دیکر جمِ غفیر کی شہادت سے اسے مشروط قرار دیا جائے تو یہ مبنی جیسے کہ قطعاً غیر شرعی ونصاً مردود ہے تو کیا ایسے ناجائز مبنیٰ اور اس کی اعانت کو منصوص نبوی طریقہ وشہادت کے لئے شرط قرار دیکر اس دن ''شرعی شہادت کی قبولیت کے بجائے جمِ غفیر کی شہادت کی شرط'' عائد کی جاسکتی ہے؟ جبکہ احناف نے جو ''شرعی اجتہاد'' کیا تھا اس میں فلکیاتی مردود و ناجائز حساب ہرگز اس کا مبنی نہیں تھا بلکہ وہاں تو مبنیٰ ''صحابہ کی منصوص عدالت کے مقابل غیرِ صحابہ (یا غیر خیر القرون) کی منصوص عدمِ عدالت'' اس کی بنیاد تھی، گویا ان کا یہ اجتہاد اور اس کا مبنیٰ دونوں باتیں منصوص ومشروع تھیں جبکہ ''فلکی حساب سے امکانِ رویت نہ ہو تو اس دن جمِ غفیر کی شہادت ضروری ہونی چاہیئے والی سوچ میں'' صحابہ وغیر صحابہ کے درمیان منصوص عدالت (الصحابۃ کلھم عدول) کے مثل ''مشروع ومنصوص تفریق'' کا شائبہ تک نہیں کیونکہ اس کی بنیاد یعنی ''فلکی امکانِ رویت'' تو مردود من النص (حدیث امی) ہے۔ بینو وتوجروا فقط والسلام

(مولوی یعقوب احمد مفتاحی)

ناظم حزب العلماء یوکے ومرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ

مورخہ ۱۸ ذیقعدہ ۱۴۳۰ھ، ۶ نومبر ۲۰۰۹ء شبِ جمعہ